اہم فتویٰ
ظہور امام مہدی رضی اللہ عنہ
کب اور کہاں؟
امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں
جانکاری جو آپ چاہیں
انجمن انوار القادریہ
0300-9231183-4120784

سوال ...... کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب اور کس طرح مشہور ہوں گے؟ اور کس طرح پتا چلے گا کہ یہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت کسی غار میں چھپے ہوئے ہیں؟ حالات کے سانچہ سے ثابت فرمائیں۔

سائل: محمد ذیشان قادری (ساکن کراچی)

الجواب بعون الملك العزيز الوهاب منه الصدق والصواب

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قیام سے کُفّار ذلت پائیں گے اور ذلیل و رسوا ہوجائیں گے

روایت ہے کہ عن قتادة اسدی الخزی لهم فی الدنیا قیام المهدی (تفسیر القرطبی، ج۲ص۷۹) حضرت قتادہ سدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ کفار وغیرہ کیلئے دنیا میں رسوائی حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قیام سے ہوگی۔ لہٰذا جب حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد ہوگی تو کفار ذلیل وخوار ہوجائینگے اور ہر طرف غلبہ اسلام ہوگا۔ اب ان کے تعین کا مسئلہ ہے کہ وہ کہاں ہوں گے اور ان کا ظہور کیسے ہوگا اور کب ہوگا؟ سر دست اتنا جان لیجئے کہ جب دنیا میں ہر طرف بے چینی اور ظلم وستم عام ہوگا اس وقت حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور اور خروج ہوگا اور وہ عیسیٰ علیہ السلام نہیں بلکہ خود ایک مستقل شخصیت کے مالک ہونگے اور حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمت میں آل فاطمی حسنی وحسینی ہونگے ان کا خلق سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلق کے مشابہ ان کا نام نام کے مشابہ کنیت کنیت کے مشابہ اور ان کے والد کا نام حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد کے نام کے مشابہ ہوگا جیسا کہ ان تمام امور کو ہم بحوالہ آئندہ صفحات پر رقم کر رہے ہیں اس تفصیل سے وہ تمام لوگ مہدیت سے خارج ہوگئے جو آج تک دعویٰ مہدیت کر چکے ہیں یا کر رہے ہیں اور آپ آئندہ صفحات میں مطالعہ کریں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے ظاہر ہے کہ یہ تمام اوصاف آج تک دعوی مہدیت کرنے والوں میں معدوم ہیں تو وہ امام مہدی بھی نہیں ہیں نیز امام مہدی وہ بھی نہیں جس کیلئے کہا گیا کہ وہ دشمنوں کے شر سے چھپے ہوئے ہیں اور قرب قیامت میں ظاہر ہوں گے تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ظہور

اور خروج سے دین اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا

جیسا کہ تفسیر قرطبی ج ۸ص ۱۲۱ باب و الا عند خروج المهدی لا یبقی پر موجود ہے وضاحت ہے کہ و قال السدی ذالك عند خروج المهدی لا یبقی احد الا دخل فی الاسلام اوادی الجزیة اور حضرت سدی نے فرمایا کہ وہ غلبہ اسلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خروج کے وقت ہوگا کوئی شخص باقی نہ رہے گا مگر وہ اسلام میں داخل ہو چکا ہوگا یا وہ جزیہ ادا کرے گا اور بہارِ شریعت میں حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف اس طرح مذکور ہیں کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظاہر ہونا اس کا اجمالی واقعہ ہے کہ دنیا میں جب سب جگہ کفر کا تسلط ہوگا اس وقت تمام ابدال بلکہ تمام اولیاء سب جگہ سے سمٹ کے حرمین شریفین کو ہجرت کر جائیں گے۔ (ابوداؤد، ج ۴ص ۱۰۷) صرف وہیں اسلام رہے گا اور ساری زمین کفرستان ہو جائے گی رمضان شریف کا مہینہ ہوگا ابدال طوافِ کعبہ میں مصروف ہونگے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی وہاں ہونگے اولیاء انہیں پہچانیں گے درخواستِ بیعت کریں گے وہ انکار کریں گے دفعۃً غیب سے ایک آواز آئے گی: هذا خليفة الله المهدی فاسمعو اله و اطیعوه یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو۔ تمام لوگ ان کے دستِ مبارک پر بیعت کریں گے۔ (مشکوۃ، ص ۴۷۱) وہاں سے سب کو اپنے ہمراہ لے کر ملک شام کو تشریف لے جائیں گے بعد قتال دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم الٰہی ہوگا کہ مسلمانوں کو کوہِ طور پر لے جاؤ اس لئے کہ کچھ ایسے لوگ ظاہر کئے جائیں گے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں۔ (صحیح مسلم، ج ۲ص ۴۰۱) اور وہ امام مہدی مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈا لے کر نکلیں گے اور وہ مسلمانوں سے قتال نہیں کرینگے اور ان کو دیکھ کر ان کی بیعت کا حکم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ (مستدرک علی الصحیحین، ج ۴ص ۵۱۰) اور روایات میں آیا ہے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور بیت المقدس میں ہوگا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کو امامت کیلئے آگے بڑھائیں گے چنانچہ کتاب الفتن النعیم بن حماد، ج ۲ص ۵۷۷، باب امام المسلمین المہدی فیقوم میں ہے کہ عن کعب قال یحاصر الدجال المومنین ببیت المقدس فیصیبهم جوع شدید حتی یاکلوا او تار فسبهم من الجوع فبینا هم علی ذالك اذ سمعوا صوتا فی الغلبن فیقولون ان هذا لصوت رجل شبعان قال فینظرون فاذا بعیسیٰ ابن مریم قال و تقام الصلوٰة فیرجع امام المسلمین المهدی فیقول عیسیٰ تقدم فلك اقیمت الصلوة فیصلی بهم ذالك الرجل تلك الصلوة اور ایسا ہی گذشتہ روایت کی مانند مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۷ص ۵۱۳ میں ہے کہ عن ابن سیرین قال المهدی من هذه الامة وهو الذی یوم عیسی ابن مریم حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس اُمت کے ہیں اور وہی ہیں جو عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی امامت کا فریضہ انجام دیں گے۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امامت میں نماز ادا فرمائیں گے اور وہ اسطرح کہ عن معمر قال كان ابن سيرين يرى انه المهدى الذى يصلى ورائه عيسى (الجامع لمعمر بن راشد، ج۱۱ص۳۹۹) حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے تھے کہ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سمجھتے تھے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ ہیں جن کے پیچھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز ادا فرمائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امامت کیلئے کہیں گے اور انہیں آگے کریں گے اور خود ان کی امامت میں نماز ادا فرمائیں گے۔

چنانچہ السنن الواردة فى الفتن میں آیا ہے کہ تخلق يتناول الطير من الهواء له ثلاث صيحات يسمعهن اهل المشرق و اهل المغرب يركب حمارا ابتر بين اذنيه اربعون ذراعا يستظل تحت اذنيه سبعون الفا يتبعه سبعون الفا من اليهود عليهم التيجان فاذا كان يوم الجمعة من صلوة الغداة و قد اقيمت الصلوة فالتفت المهدى فاذا هو عيسى ابن مريم قد نزل من السمآء فى ثوبين كانما يقطر من راسه الماء فقال ابو هريرة اذا اقوم اليه يا رسول اللّٰه فاعاتقه فقال يا ابا هريرة ان خرجته هذه ليست كخرجته اولالى تلقى اليه مهابة كمهابة الموت يبشر اقواما بدرجات من الجنة فيقول له الامام تقدم فصل بالناس فيقول له عيسى انما اقيمت الصلوة لك فيصلى عيسى خلفه قال حذيفة و قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه تعالىٰ عليه وسلم قد افلحت مة انا اولها و عيسى آخرها ۔

حضرت امام مھدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظھور اور خروج خراسان کی جانب سے ھوگا اور وہ سیاہ جھنڈا لئے ھوں گے

چنانچہ المستدرک علی الصحیحین، ج ۴ ص۵۴۷، باب خراسان فی طلب المھدی میں ہے
عن ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال اذا رایتم الرایات اسود خرجت من قبل خراسان فاتوھا ولو حبوا فان فیھا خلیفۃ اللہ المھدی ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین و لم یخرجاہ
حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب تم اپنے مدمقابل کالے جھنڈے دیکھو جو خراسان کی جانب سے برآمد ہورہے ہیں تو ان کے پاس آنا اگرچہ وہ پسند نہ آئیں کیونکہ ان میں خلیفۃ اللہ مہدی ہوگا یہ حدیث صحیح ہے شیخین کی شرط پر مگر اس کو استخراج نہیں کیا ہے اور یہ روایت میزان الاعتدال فی نقد الرجال ج ۲ ص ۱۸۷ پر بھی ہے نیز اور دوسرے کئی مقامات پر وارد ہے اور لسان المیز ان، ج ۲ ص ۱۶۹ پر یہ روایت موجود ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جھنڈا ہوگا جس پر لکھا ہوگا کہ بیعت اللہ کیلئے ہے۔ چنانچہ السنن الواردہ فی الفتن، ج ۵ ص ۱۰۶۲ میں ہے کہ عن سفیان عن ابی اسحاق عن نوف قال رایۃ المھدی فیھا مکتوب البیعۃ للہ حضرت سفیان سے وہ حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت نوف سے راوی ہیں کہ حضور اقدس، سیّد العالمین، محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی کے جھنڈے پر لکھا ہوگا کہ بیعت اللہ کے واسطے ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دوسرا نام ہے یا وہ کوئی علیحدہ ذات اور ہستی کا نام ہے۔

اس مسئلے کی توضیح حضرت امام قرطبی نے اس طرح فرمائی ہے کہ وقیل المہدی ھو عیسی فقط وھو غیر صحیح لان الاخبار الصحاح قد تواترت علی ان المہدی من عترۃ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم فلا یجوز حملہ علی عیسی و الحدیث الذی ورد فی انہ لا مہدی الا عیسی غیر صحیح قال البیہقی فی کتاب البعث و النشور لانہ راویہ محمد بن خالد الجندی و ھو مجہول یروی عن ابان ابن ابی عیاش وھو متروک عن الحسن عن النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم و ھو متقطع و الاحادیث التی قبلہ فی التنصیح علی خروج المہدی و فیہا بیان کون المہدی من عترۃ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم اصح اسنا اقلت قد ذکرنا ھذا و زدناہ بیانا فی کتابنا کتاب التذکرۃ و ذکرنا اخبار المہدی مستوفاۃ و الحمد للّٰہ (تفسیر قرطبی، ج۸ص ۱۲۱،۱۲۲)

اور کہا گیا ہے کہ امام مہدی ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے اور وہ صحیح نہیں ہے اس لئے کہ صحاح ستہ کے اخبار بے شبہ حد تواتر کو پہنچے ہیں کہ حضرت امام مہدی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہوں گے تو ان کو عیسیٰ علیہ السلام بیان کرنا جائز نہیں ہے اور وہ حدیث جو وارد ہے کہ امام مہدی صرف عیسیٰ علیہ السلام ہیں صحیح نہیں ہے۔ امام بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں فرمایا کہ کیونکہ اس کا راوی محمد بن خالد جندی ہے اور وہ مجہول ہے جو روایت کرتا ہے ابان بن ابی عیاش سے اور وہ متروک روایت ہے حسن سے وہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اور وہ منقطع ہے اور وہ احادیث جو اس سے پہلے ہیں اس بارے میں کہ امام مہدی کے نکلنے میں نص ہے اور ان میں امام مہدی کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہونے کا بیان ہے وہ سند زیادہ صحیح ہے اور اس میں کتاب تذکرہ کے ذریعے بیان زیادہ کیا ہے اور ہم نے امام مہدی کے اخبار پورے بیان کئے ہیں اور اللہ کیلئے سب خوبیاں ہیں۔

اور کیا امام مہدی انگریزی لباس میں ہوں گے؟ (مودودی)

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں چند اوصاف شمار کرائے گئے ہیں جب وہ موجود ہوں گے تو وہ اس امر کی جانب اشارہ ہے کہ وہ حضرت امام مہدی ہیں اور یہی ان کی وجہ شہرت ہوگی چنانچہ روایت ہے کہ عن عبد اللّٰہ ابن مسعود رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ولا تذھب الدنی حتی یملك العرب رجل من اھل بیتی یواطئی اسمہ اسمی رواہ الترمذی و ابو داؤد و فی روایۃ لہ قال لولم یبق من الدنیا الا یوم لطول اللّٰہ ذالك الیوم حتی یبعث اللّٰہ فیہ رجلا منی او من اھل بیتی یواطئی اسمہ اسمی و اسمم ابیہ اسم ابی یملاء الارض قسطا و عدلا کما ملئت ظلما و جورا حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا نہ چلی جائے گی یہاں تک کہ مالک ہوجائے گا عرب کا ایک آدمی میری اہل بیت سے جس کا نام میرے نام سے مطابقت رکھے گا اس کو امام ترمذی نے روایت کیا اور ابوداؤد نے اوران کے واسطے ایک روایت میں آیا ہے اور اگر نہ باقی رہے دنیا مگر ایک دن تو اللہ پاک طویل فرمادے گا اس دن کو یہاں تک کہ اللہ پاک مبعوث فرمائے گا اور بھیجے اس میں ایک آدمی کو میری طرف سے یا میری اہل بیت کی طرف سے جس کا نام میرے نام سے مشابہ ہوگا اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام سے مشابہ ہوگا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھردے گا جس طرح کہ وہ ظلم و ستم سے بھرگئی تھی اور ایک روایت میں ہے کہ عن ام سلمۃ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا قالت سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول المھدی من عترتی من اولاد فاطمۃ (رواہ ابوداؤد) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے ہیں مہدی میری عترت سے ہوگا حضرت بی بی فاطمہ کی اولاد سے ہوگا۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت کیا اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی مجھ سے ہوگا کشادہ پیشانی ہوگا بلند ناک والا ہوگا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھردیگا جیسے کہ وہ ظلم وستم سے بھرگئی وہ سات سال بادشاہ رہے گا۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت فرمایا اور ایک روایت ہے کہ عن ابی اسحاق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال قال علی و نظر الی ابنہ الحسن قال ان ابنی ھذا سید کما سماہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم و سیخرج من صلبہ رجل یسمی باسم نبیکم یشبھہ فی الخلق ولا یشبھہ فی الخلق (رواہ ابوداؤد) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شبہ میرا یہ بیٹا سردار ہے جیسا کہ ان کا نام پکارا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور عنقریب اسکی صلب سے ایک آدمی نکلے گا نام رکھ لے گا وہ تمہارے نبی کا نام وہ مشابہ ہوگا ان کے خلق میں اور نہ مشابہ ہوگا وہ خلق میں۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت کیا ان مذکورہ روایات سے ثابت ہوا کہ

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور سیّد الانبیاء، محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہوں گے اور وہ فاطمی سید ہوں گے اور حسنی سیّد ہوں گے اور بعض روایات میں حسینی سید ہونا آیا ہے تو اس سے ماں کی جانب کا نسب مراد ہے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے ہوں گے۔ چنانچہ روایت ہے کہ عن ام سلمة عن النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم المهدی من ولد فاطمة رضی اللّٰه تعالیٰ عنها (سیر اعلام النبلاء، ج۱۰ص۲۶۳) اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیّد الانبیاء، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہونگے جس کا بیان میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ج۳ص۱۲۶ پر ہے۔ نیز دیگر کتب میں بکثرت وارد ہوئی ہے اور بیشتر مقامات پر آئی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیّد الشہداء امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے ہوں گے۔ چنانچہ عن حذیفة مرفوعا فی المهدی فقال سلیمان یا رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم من ای ولدك قال من ولدی هذا و ضرب بیده علی الحسین (میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ج۴ص۵۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کہ سلیمان نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی وہ آپ کی کس اولاد سے ہوں گے تب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اس بیٹے سے اور اپنے ہاتھ سے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب اشارہ فرمایا، و قیل اراد لیظهره علی الدین کله فی جزیرة العرب و قد فعل فیه (تفسیر القرطبی، ج۸ص۱۲۲) اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور ہونے کی ایک راہ یہ ہوگی کہ انکا خلق نبی کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلق کے مشابہ ہوگا۔ چنانچہ روایت میں ہے کہ عن عبد اللّٰه قال قال النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم یخرج رجل من امتی یواطئی اسمه اسمی و خلقه خلقی فیملوها قسطا و عدلا کما ملئت ظلما و جورا (صحیح ابن حبان، ج۵ص۲۳۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اُمت سے ایک آدمی نکلے گا جس کا نام میرے نام سے مشابہ ہوگا اور اس کا خلق میرے خلق سے مشابہ ہوگا پھر وہ اس کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے کہ بھر گئی تھی ظلم و ستم سے۔

اور اسی طرح یہ روایت بھی صحیح ابن حبان، ج۱۵ص۲۳۶ میں ہے کہ عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم قال لا تقوم الساعة حتی تمتلئی الارض ظلما و عدوانا ثم یخرج رجل من امتی او عترتی فیملوها قسطا وعدلا کما ملئت ظلما و عدوانا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ زمین ظلم اور سرکشی سے بھر جائے گی پھر میری اُمت یا عترت سے ایک آدمی نکلے گا تو وہ اس کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے کہ وہ ظلم اور سرکشی سے بھر گئی تھی۔ اور روایات میں یہ بھی ہے کہ جس دن حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام بنیں گے وہ دن بہت لمبا ہوگا۔ (سنن الترمذی، ج۴ص۵۰۵)

حضرت امام مھدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشھور ھونے کی ایک وجہ یہ بھی ھوگی کہ ان کے سر پر ایک فرشتہ ھوگا جو ان کا تعارف کرا رھا ھوگا

چنانچہ روایت ہے کہ عن ابن عمر مرفوعا یخرج المھدی و علی راسه ملك ینادی ھذا المھدی فاتبعوہ (میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ج ا ص ۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ امام مہدی نکلیں گے اور ان کے سر پر ایک فرشتہ ہوگا جو پکارے گا کہ یہ مہدی ہیں تو تم ان کی اتباع کرو اور یہ روایت لسان المیز ان، ج ا ص ۱۰۵ پر بھی ہے اور الکامل فی ضعفاء الرجال، ج ۵ ص ۲۹۵ پر بھی ہے۔

بارہ ائمہ کی حقیقت اور امام مھدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تعین میں شیعہ حضرات کا مغالطہ

اوروہ اس طرح ہے کہ جو عون المعبود، ج ۱۱ ص ۲۴۷ پر ہے اس کی مکمل توضیح اس طرح موجود ہے کہ قال الحافظ عماد الدین بن کثیر فی تفسیرہ تحت قولہ تعالیٰ و بعثنا منھم اثنی عشر تفیبا بعد ایراد حدیث جابر بن سمرہ من روایۃ الشیخین واللفظ لمسلم و معنی ھذا الحدیث البشارۃ بوجود اثنی عشر خلیفۃ صالحا یقیم الحق و یعدل فیھم ولا یلزم من ھذا توالیھم و تتابع ایامھم بل قد و جد اربعۃ علی نسق واحد و ھم الخلفاء الاربعۃ ابو بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھم و منھم عمر بن عبد العزیز بلا شک عند الائمۃ و بعض بنی العباس و لا تقوم الساعۃ حتی تکون و لا یتھم لا محالۃ و الظاھر ان منھم المھدی المبشربہ فی الاحادیث الواردۃ بذکرہ انہ یواطئی اسمہ اسم النبی و اسم ابیہ اسم ابیہ فیملاء عدلا و قسطا کما ملئت جورا و ظلما و لیس ھذا بالمنتظر الذی یتوھم الرافضۃ وجودہ ثم ظھورہ من سرداب سامرا فان ذالك لیس لہ حقیقۃ ولا وجود بالکلیۃ بل ھو من ھوس العقول اسخیفۃ و لیس المراد بھولاء الخلفاء الاثنی عشر الائمۃ الذین یعتقد فیھم الثنا عشرۃ من الروافض لجھلھم و قلۃ عقلھم انتھی قلت زعمت الشیعۃ خصوص الامامیۃ منھم الا الامام الحق بعد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ ثم ابنہ الحسن ثم اخوہ الحسین ثم ابنہ علی زین العابدین ثم ابنہ محمد الباقر ثم ابنہ جعفر الصادق ثم ابنہ موسی الکاظم ثم ابنہ علی الرضاء ثم ابنہ محمد التقی ثم ابنہ الحسن العسکری ثم ابنہ محمد القائم المنتظر المھدی و زعموا انہ قد اختفی خوفا من اعدائہ و سیظھر فیملاء الدنیا قسطا و عدلا کما ملئت جورا و ظلما ولا امتناع فی طول عمرہ و امتداد ایام حیاتہ کعیسی والخضر و انت خبیر بان اختفاء الامام و عدمہ سواء فی عدم حصول الاغراض المطلوبۃ من وجود الامام و ان خوفہ من الاعذار لا یوجب الاختفاء بحیث لا یوجد منہ الا اسم بل غایۃ الامر الا یوجب اختفاء دعوی الامامۃ کما فی حق آبائہ الذین کانوا ظاھرین علی الناس ولا یدعون الامامۃ و ایضا عند فساد الناس الزمان و اختلاف الا را و واستیلاء الظلمۃ احتیاج الناس الی الامام اشد اتقیا دھم لہ اسھل کذا فی شرح العقائد قلت لا شک فی ان ما زعمت الشیصۃ من ان المھدی المبشر بہ فی الاحادیث ھو محمد بن الحسن العسکری القائم المنتظر و انہ مختف و سیظھر ھی عقیدہ باطلۃ لا دلیل علیہ۔

اور یہی مضمون تحفۃ الاحوذی، ج ۶ ص ۳۹۳ پر بھی موجود ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد اور خروج کا انکار کفر ہے چنانچہ روایت میں آیا ہے کہ عن جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ رفعہ من انکر خروج المھدی فقد کفر بما انزل علی محمد (لسان المیزان، ج ۵ ص ۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے کہ جس نے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خروج کا انکار کیا اس نے اس تمام کا انکار کیا جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔

الحمد للہ پس ثابت ہوا کہ حضرت مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد پر ایک عرصہ باقی ہے جس کی کافی نشانیاں ابھی تک پوری نہیں ہوئیں، لہٰذا کسی ایسے پمفلٹ، اشتہار، روڈ چاکنگ اور خصوصاً شیعہ حضرات اور جماعت اسلامی (مودودی) وغیرہ بد مذہبوں سے دور رہنے میں ہی اُمت کا فائدہ ہے کیونکہ یہ لوگ آئے دن اُمتِ مرحومہ کو مزید فتنہ وفساد میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ امام مہدی کا ظہور شیعہ اور مودودیوں کی اشتہاری مہم سے نہیں ہوگا بلکہ ہم نے ابھی لکھا کہ امام مہدی کا تعارف فرشتہ کروائے گا اور نہ ہی وہ پینٹ شرٹ میں ہوں گے کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں امامت کیلئے آگے بڑھائیں گے پس بحمدہٖ تعالیٰ ہم نے اس عنوان پر اپنی حتی المقدور کوشش کر کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی احادیث سے استدلال کرتے ہوئے صحیح راہ بتلادی۔ اللہ عزّ وجل ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کتبہ مفتی سید اکبر الحق رضوی

دار العلوم انوار القادریہ کراچی